فأعطيَه، ألا كذا حتّٰى يطلعَ الفجرُ. ’’(ج:۳، ص:۳۷۹-۳۷۸، ط:دار الكتب العلمية)

فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر:1441-720 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

شوگر کے مریض کے لیے روزہ رکھنا

سوال

میری عمر ۱۴ سال ہے، مجھے شوگر ہے، تین مہینوں سے ۹ ۴ ۴ پر چل رہی ہے، روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ روزے رکھوں؟ اگر نہ رکھوں تو بعد میں قضا کروں یا فدیہ ادا کرسکتا ہوں؟

الجواب حامدًا و مصليًا

صورتِ مسئولہ میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں سائل اپنے معالج سے رجوع کرے، اگر وہ سائل کی بیماری کے پیشِ نظر روزہ رکھنے کی اجازت دے دے، تو سائل روزہ رکھے اور اگر ڈاکٹر منع کردے کہ روزہ نہ رکھا جائے، اس سے نقصان ہوسکتا ہے، تو پھر فی الفور روزہ نہ رکھے، رمضان المبارک کے بعد چھوٹے دنوں میں قضا کرنا ممکن ہو تو قضا کرے، ورنہ فدیہ دے دے۔ اسی طرح اگر ڈاکٹر مطلقاً روزے سے منع کردے تو ہر روزے کے بدلے تقریباً دوکلو گندم یا اس کی قیمت فدیہ دے سکتا ہے۔

’’بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع‘‘ میں ہے:

’’أما المريض فالمرخص منه هو الذي يخاف أن يزداد بالصوم و إليه وقعت الإشارة في الجامع الصغير ..... وذكر الكرخي في مختصره أن المريض الذي يبيح الإفطار هو ما يخاف منه الموت أو زيادة العلة كائنًا ما كانت العلة.‘‘

(ج:۲، ص:۹٤، فصل في حكم فساد الصوم، ط: سعيد)

فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر:1442-18841 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....